سوال

(561) نمازِ عیداور نمازِجنازہ کی زائد تکبیرات میں رفع یدین کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ عیداور نمازِجنازہ کی زائد تکبیرات میں رفع یدین کرنا آنحضرتﷺ سے ثابت نہیں۔ بعض علماء اسی لیے منع کرتے ہیں۔ حافظ عبدا صاحب روپڑی رحمہ اللہ اور بعض دیگر علماء رفع یدین کے قائل ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی کا عمل صحیح سند سے ثابت ہے یا نہیں؟ نمازِجنازہ کے بارے میں علامہ البانی کی لکھی ہوئی کتاب میں شاید کسی صحابی (ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا عمل صحیح سند سے ثابت ہے تلخیص میں نہیں۔ بلکہ ''تخریج صلوٰۃ الرسولﷺ'' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے اثر کو سندھو صاحب نے ضعیف الاسناد بتایا ہے۔ کیا کسی اور صحابی سے بھی ایسا کرنا ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زوائد تکبیرات میں رفع یدین کرنا بسند صحیح حضرت عبدا بن عمر رضی اللہ عنہما سے ثابت ہے، امام دار قطنی نے اپنی ''علل'' میں اس کو بیان کرکے کہا ہے کہ درست بات یہ ہے کہ اثرہذا ابن عمر رضی اللہ عنہما پر موقوف ہے اور بیہقی (۴/۴۴) میں بھی اثرہذا بسند صحیح ذکر ہوا ہے اور امام بخاری رحمہ اللہ نے اس کو ''بَابُ سُنَّةِ الصَّلٰوةِ عَلَی الجَنَازَةِ'' کے تحت معلق بیان فرمایا ہے اور ''جزئُ رَفعِ الیَدَینِ'' میں اس کو موصول ذکر کیا ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی بسند صحیح ثابت ہے: ''اِنَّہٗ کَانَ یَرفَعُ یَدَیہِ فِی تَکبِیرَاتِ الجَنَازَةِ۔'' "سنن سعید بن منصور" حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اثر واقعی ضعیف ہے۔ ضعف کی وجہ ابن لھیعہ راوی کمزور ہے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ''عون المعبود'' (۳/۱۹۵۔۱۹۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:489

محدث فتویٰ